روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 28 نومبر 2006ء 6 ذیقعد 1427 ہجری 28 نبوت 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 266

اللہ پر ایمان

خالصہ سماچار کے ایڈیٹر نے 1915ء میں لکھا۔

''تیرہ کروڑ افراد محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پیار کرتے ہیں اس سے سمجھ لو کہ لفظ محمدؐ ضرور کوئی اثر رکھتا ہے کہ جس سے تیرہ چودہ صدیوں کے بعد ہی کروڑہا انسانوں کے قلوب پر اس لفظ کا قبضہ ہے۔ جب ہم محمد صاحبؐ کی سوانح عمری پر غور کرتے ہیں تو ان کی سوانح میں اگر کوئی سب سے زیادہ خوبی والی بات نظر آتی ہے تو وہ اللہ پر ایمان ہے یہ خوبی ہے جس کا کمال ہم ان کی ذات میں دیکھتے ہیں ان کا خدا پر ایمان ہے اور دنیا کی کوئی منطق اور فلاسفی ان کو اس زبردست یقین سے ایک بال کے برابر بھی ادھر ادھر نہیں کرسکتی ان کے اس ایمان کا درجہ بہت بلند تھا اور ان کا خدا ان سے کلام بھی کرتا تھا۔''

(بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 24)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم

5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔

2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

اللہ تعالیٰ کی صفت ربوبیت کی پُرمعارف تفسیر

رب العالمین سے زندہ تعلق جوڑیں جو بہت پیار کرنے والا ہے

عبادتوں کو زندہ کرتے ہوئے اس کے احسانات کی قدر کریں جن کا شمار نہیں ہوسکتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 نومبر 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 نومبر 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفت رب کی پُرمعارف تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنے رب سے زندہ تعلق جوڑے جو بہت پیار کرنے والا ہے۔ ایم ٹی اے نے یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ گزشتہ خطبہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت رب کے لغوی معنے بیان کرتے ہوئے وضاحت کی تھی آج بھی یہی مضمون جاری رکھوں گا۔ حضرت مسیح موعود کا جو اقتباس میں نے پڑھا تھا اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ وہ ذات ہے جس میں تمام صفات جمع ہیں جن کا ہمیں علم ہے یا نہیں ہے۔ یہ تمام صفات انتہائی نقطۂ کمال تک پہنچی ہوئی ہیں وہ ہر نقص سے پاک ہے۔ اس کا حسن و احسان اس کی صفات سے ظاہر ہوتا ہے جو خوبصورتی کے اعلیٰ نقطے تک پہنچا ہوا ہے۔ بندے پر رب العالمین کے انعامات اور فضل خالصۃً اس کی دین ہیں۔ اس کے احسانات کا احاطہ نہیں کیا جاسکتا۔ صفت احسان رب العالمین سے ظاہر ہوتی ہے اس صفت سے اللہ کی تمام مخلوق فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اگر انسان صرف اپنے پر ہی نظر ڈالے تو اللہ کے بے شمار احسانات کے نیچے دبا ہوا ہے صفت رب العالمین صرف مشکلات سے ہی نہیں نکالتی بلکہ اس کے ساتھ انعامات کی بارش بھی ہوتی ہے۔ اگر انسان کا دل مردہ نہ ہو تو اس کے احسانوں کا شمار نہیں کرسکتا۔ اور یہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ انسان اس ذات کی طرف متوجہ ہو جس کے انعاموں کا مقابلہ نہیں ہے اس کے سلوک کی وجہ سے ایسی عبادت کرے جو روح کے جوش سے ہو رہی ہو۔ ایسی عبادت ہو جس میں کشش ہو اور ربوبیت کے شکرانے کا اظہار ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ خطبہ میں میں نے بتایا تھا کہ سینکڑوں جگہ قرآن کریم میں صفت رب کا ذکر کرکے اللہ تعالیٰ نے یہ احساس دلایا ہے کہ تمہاری بقا اور سلامتی خواہ روحانی ہو یا جسمانی ہو اللہ کی ذات سے وابستہ ہے اس لئے اس کی طرف جھکے رہو اور اسی سے مانگو۔ اللہ فرماتا ہے اور تمہارے رب نے کہا مجھے پکارو۔ میں تمہیں جواب دوں گا۔ یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت کرنے سے اپنے تئیں بالا سمجھتے ہیں ضرور جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات کو بنایا تاکہ تم تسکین پاؤ اور دن کو دکھانے والا بنایا۔ یقیناً اللہ لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ پھر فرماتا ہے یہ ہے اللہ تمہارا رب ہر چیز کا خالق اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم کہاں بہکائے جاتے ہو۔ اسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار کی جگہ بنایا اور آسمان کو تمہاری بقا کا موجب بنایا اور اس نے تمہیں صورت بخشی اور تمہاری صورتوں کو بہت اچھا بنایا اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا کیا۔ یہ ہے اللہ۔ تمہارا رب۔ پس ایک وہی اللہ برکت والا ثابت ہوا جو تمام جہانوں کا رب ہے وہی زندہ ہے۔ اسی کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس اسی کیلئے دین کو خالص کرتے ہوئے اسے پکارو۔ کامل تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان آیات میں یہ توجہ دلائی گئی ہے کہ کسی کے بہکاوے میں آنے کی بجائے اس زندہ خدا سے تعلق جوڑو جس نے تمہاری پیدائش سے پہلے ہی تمہاری بقا کے سامان مہیا فرمائے اور زمین و آسمان کی بے شمار مخلوق تمہاری خدمت پر لگادی۔ تمہاری بہترین صورتیں بنائیں اور رزق بخشا۔ یہ سب باتیں توجہ دلاتی ہیں کہ تمہارا ایک رب ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اس کے آگے جھکو گے تو اس کے انعامات میں اور اضافہ ہوگا۔ پس دنیا کی فانی چیزوں کی طرف نہ دوڑو بلکہ اپنے زندہ رب کی طرف دوڑو جو بہت پیار کرنے والا ہے۔ ورنہ شیطان تو رستے پر کھڑا ہے اور یاد رکھو کہ اللہ کو تمہاری کسی بات کی ضرورت نہیں۔ اس کو بندوں کی تعریف کی ضرورت نہیں۔ اس کی خوشی اسی میں ہے کہ اس کے بندے اس کے رستہ پر چلیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو چاہئے کہ ہمیشہ ربنا اللّٰہ کو اپنے ذہن میں دہراتا رہے۔ اس زمانہ میں جبکہ شرک انتہا کو پہنچا ہوا ہے۔ صفت ربوبیت کا انکار کیا جارہا ہے ہر جگہ بدامنی اور بے سکونی ہے۔ ان حالات میں احمدی ہی ہے جسے خدا کی صفت ربوبیت کا فہم و ادراک ہے اگر ہم نے عبادتوں کو زندہ کرتے ہوئے اللہ کے احسانات کی قدر نہ کی اور اپنے آپ کو اس تعلیم کے مطابق نہ ڈھالا جو مسیح موعود نے دی ہے تو ہمارے دعوے صرف زبانی دعوے ہی ہوں گے۔ اللہ صرف دعوؤں کی جزاء نہیں دیتا۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ کرے ہم حقیقی معنوں میں اپنے رب کی پہچان کرنے والے ہوں تاکہ اس کے حسن سے دوسروں کو بھی آگاہ کرسکیں اور دنیا میں ایک رب کی عبادت کرنے والے زیادہ سے زیادہ پیدا ہوں اور دنیا میں امن و سکون ہو۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ یکم دسمبر 2006ء

5-05 am تلاوت، درس، خبریں
6-10 am سفر بذریعہ ایم ٹی اے
6-30 am لقاء مع العرب
7-35 am سیمینار
8-25 am دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-15 am ترجمۃ القرآن
10-20 am مشاعرہ
11-05 am تلاوت، درس، خبریں
11-55 am گلشن وقف نو
12-55 pm فرانسیسی سروس
1-20 pm سرائیکی سروس
2-30 pm ملاقات
3-30 pm انڈونیشین سروس
4-30 pm سیرت صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm خطبہ جمعہ لائیو
7-00 pm درس حدیث
7-25 pm بنگلہ سروس
8-25 pm سیرت صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
9-05 pm خطبہ جمعہ
10-05 pm انٹرویو
11-05 pm فرانسیسی سروس
11-30 pm عربی سروس

ہفتہ 2 دسمبر 2006ء

1-30 am عالمی خبریں
2-10 am خطبہ جمعہ
3-25 am ملاقات
4-25 am سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 am تلاوت، درس، جماعتی خبریں
5-50 am فرانسیسی سروس
6-25 am لقاء مع العرب
7-30 am خطبہ جمعہ
8-45 am بنگلہ سروس
9-50 am انٹرویو
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm گلشن وقف نو
1-10 pm رفقاء احمد
1-55 pm خطبہ جمعہ
2-55 pm انڈونیشین سروس
3-55 pm فرانسیسی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm بنگلہ سروس
7-00 pm انتخاب سخن
8-00 pm گلشن وقف نو
9-05 pm مشاعرہ
9-55 pm سوال وجواب
10-50 pm تعارف
11-30 pm عربی سروس

اتوار 3 دسمبر 2006ء

1-30 am جماعتی خبریں
2-05 a.m گلشن وقف نو
3-10 am کوئز پروگرام
3-50 am خطبہ جمعہ
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-10 am کوئز پروگرام
6-45 am لقاء مع العرب
7-45 am رفقاء احمد
8-30 am خطبہ جمعہ
9-30 am مشاعرہ
10-30 am تعارف
11-00 am تلاوت، درس، جماعتی خبریں
12-15 pm جامعہ کلاس
1-20 pm عربی سیکھئے
1-50 pm سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2-15 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سپینش سروس
5-05 pm تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 pm بنگلہ سروس
7-05 pm خطبہ جمعہ
8-10 pm جامعہ کلاس
9-15 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-00 pm سوال وجواب
10-55 pm سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-30 pm عربی سروس

سوموار 4 دسمبر 2006ء

1-35 am عالمی خبریں
2-10 am جامعہ کلاس
3-20 am دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-10 am علمی خطابات
5-10 am تلاوت، ہماری تعلیم
6-15 am عربی سیکھئے
6-45 am لقاء مع العرب
7-35 am خطبہ جمعہ
8-55 am سوال وجواب
9-40 am علمی خطابات
10-35 am سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 am تلاوت، درس، جماعتی خبریں
12-15 pm بستان وقف نو
1-20 pm بستان وقف نو
2-00 pm فرانسیسی سروس
3-05 pm انڈونیشین سروس
4-15 pm احادیث
4-40 pm طب وصحت
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-10 pm خطبہ جمعہ
8-15 pm احادیث
9-15 pm سیمینار
10-10 pm فرانسیسی سروس
11-30 pm عربی سیکھئے

منگل 5 دسمبر 2006ء

12-30 am لقاء مع العرب
1-30 am جماعتی خبریں
2-05 am تقریر
2-55 am بستان وقف نو
3-55 am خطبہ جمعہ
4-55 am طب وصحت
5-30 am تلاوت، درس، خبریں
6-30 am لقاء مع العرب
7-30 am خطبہ جمعہ
8-30 am فرانسیسی سروس
8-55 am فرانسیسی ملاقات
10-05 am احادیث
11-05 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-20 pm عربی سیکھئے
1-45 pm سوال وجواب
3-00 pm انڈونیشین سروس
3-55 pm سندھی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm بنگلہ سروس
7-00 pm جلسہ سالانہ U.K
9-00 pm گلشن وقف نو
10-05 pm عربی سیکھئے
10-25 pm سوال وجواب
11-30 pm عربی سروس

بدھ 6 دسمبر 2006ء

1-30 am عالمی خبریں
2-00 am گلشن وقف نو
3-05 am خطاب
5-05 am تلاوت، درس، خبریں
6-10 am عربی سیکھئے
6-30 am لقاء مع العرب
7-35 am جلسہ سالانہ امریکہ
8-35 am سوال وجواب
9-45 am آئینہ
10-30 am ڈاکومنٹری
11-05 am تلاوت، درس، خبریں
12-20 pm گلشن وقف نو
1-20 pm سیرت حضرت مسیح موعود
2-00 pm سوال وجواب
3-10 pm انڈونیشین سروس
4-10 pm سواحیلی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm بنگلہ سروس
7-05 pm خطبہ جمعہ
7-30 pm ڈاکومنٹری
8-00 pm تقاریر جلسہ سالانہ
8-40 pm گلشن وقف نو
9-40 pm حسن بیان
10-15 pm سوال وجواب
11-30 pm عربی سروس

جمعرات 7 دسمبر 2006ء

12-30 am لقاء مع العرب
1-30 am عالمی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-10 am تقاریر جلسہ سالانہ
3-55 am خطبہ جمعہ
4-15 am حسن بیان
5-25 am تلاوت، درس، خبریں
6-35 am لقاء مع العرب
7-40 am دین حق
8-05 am ہماری کائنات
8-35 am خطبہ جمعہ
9-00 am حسن بیان
9-45 am ڈاکومنٹری
10-20 am تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm چلڈرنز کلاس
1-05 pm ملاقات
2-05 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-55 pm المائدہ
3-10 pm انڈونیشین سروس
4-10 pm پشتو مذاکرہ
5-05 pm تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm بنگلہ سروس
7-15 pm ترجمۃ القرآن
8-35 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-25 pm ملاقات
10-30 pm مشاعرہ
11-30 pm عربی سروس

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

دعا زبانی بک بک کا نام نہیں ہے بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دل خدا تعالیٰ کے خوف سے بھر جاتا ہے

یہ مہینہ خاص بخشش اور قبولیت دعا کا مہینہ ہے۔ ان دنوں میں خاص طور پر ہر احمدی کو دعاؤں کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے

پہلے ایمان لانے والوں کے لئے مغفرت اور ان کے لئے اپنے دلوں سے کینے دور ہونے، مخالفین کے شر سے بچنے، اسی طرح روحانی ترقی اور مغفرت الٰہی کے حصول کے لئے مختلف قرآنی دعاؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 6/ اکتوبر 2006ء بمطابق 6/اخاء 1385 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 187 تلاوت کی اور فرمایا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''دعا (۔) کا خاص فخر ہے اور (۔) کو اس پر بڑا ناز ہے۔ مگر یہ یاد رکھو کہ یہ دعا زبانی بک بک کا نام نہیں ہے، بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دل خدا تعالیٰ کے خوف سے بھر جاتا ہے اور دعا کرنے والے کی روح پانی کی طرح بہہ کر آستانہ الوہیت پر گرتی ہے اور اپنی کمزوریوں اور لغزشوں کے لئے قوی اور مقتدر خدا سے طاقت اور قوت اور مغفرت چاہتی ہے اور یہ وہ حالت ہے کہ دوسرے الفاظ میں اس کو موت کہہ سکتے ہیں۔ جب یہ حالت میسر آ جاوے تو یقیناً سمجھو کہ باب اجابت اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور خاص قوت اور فضل اور استقامت بدیوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقلال کے لئے عطا ہوتی ہے۔ یہ ذریعہ سب سے بڑھ کر زبردست ہے''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 203 جدید ایڈیشن)

پس دعا کا طریق یہ ہے کہ اپنے پر ایسی حالت طاری کی جائے کہ یہ احساس ہو کہ اب مَیں اللہ تعالیٰ کے حضور اسی طرح پہنچ گیا ہوں کہ جس طرح قبولیت دعا یقینی ہے۔ پہلے مَیں کئی بزرگوں کے واقعات سنا چکا ہوں کہ فلاں کے لئے دعا کی یا فلاں وقت دعا کی تو ایسی حالت طاری ہو گئی کہ یقین ہو گیا کہ اب میری دعا قبول ہو گئی۔

رمضان کے اس مہینے میں جب عبادت کی طرف ایک خاص رجحان ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اپنے بندوں کی طرف خاص طور پر متوجہ ہوتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ روزے دار کی جزا مَیں خود ہو جاتا ہوں۔ وہ لوگ جو خالص ہو کر اللہ کی خاطر یہ عبادت بجا لا رہے ہوتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ اتنی جزا دیتا ہے کہ جو شمار میں نہیں آ سکتی۔ ان کے یہ روزے دنیا کو دکھانے کے لئے نہیں رکھے جا رہے ہوتے بلکہ خالصتاً اللہ تعالیٰ کی خاطر رکھے جاتے ہیں۔ ایسے بھی لوگ ہوتے ہیں جو دنیا کے دکھاوے کی خاطر نمازیں پڑھ رہے ہوتے ہیں اسی طرح روزے بھی رکھ رہے ہوتے ہیں۔ وہ جو خالصتاً اللہ کی خاطر روزے رکھ رہے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو بہت نوازتا ہے بلکہ فرمایا کہ ان کی جزا مَیں خود ہو جاتا ہوں۔ تو یقیناً ان حالات میں کی گئی جو عبادتیں ہیں اور جو دعائیں ہیں وہ مقبولیت کا درجہ پاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جہاں روزوں کی فرضیت اور اس سے متعلقہ مسائل کا ذکر فرمایا ہے تو ساتھ ہی یہ آیت جو مَیں نے تلاوت کی ہے اس میں فرمایا ہے (۔) (سورۃ البقرہ:۔ 187)

یعنی اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو جواب دے کہ مَیں ان کے پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو مَیں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہئے کہ وہ دعا کرنے والے بھی میرے حکموں کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

پس ہر (۔) کا یہ ایمان ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ دعائیں سنتا ہے لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا دعائیں قبول کروانے کی بعض شرائط ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے والا ہو اور اس کی مکمل پابندی کرنے والا ہو، اللہ کا خوف ہو۔ پھر جب ایک مومن اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر اس طرح گرتا ہے، یہ حالت اپنے پر طاری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کو جواب دیتا ہے اور جیسا کہ مَیں نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روزوں کے حکم کے ساتھ اس آیت کو بھی رکھا ہے، تو ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے کہ یہ مہینہ میری خاص بخشش اور قبولیت دعا کا مہینہ ہے اس لئے اس میں خالص ہوتے ہوئے، اس مہینے کی قدر کو پہچانتے ہوئے میری طرف آؤ تاکہ مَیں پہلے سے بڑھ کر تمہاری دعاؤں کو قبول کروں۔ پس ان دنوں میں ہر احمدی کو خاص طور پر دعاؤں کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک دوسری جگہ فرمایا ہے کہ دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجے کے اضطرار تک پہنچ جاتی ہے۔ ایک خاص کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ بے چینی ہو رہی ہوتی ہے۔ جب انتہائی درجے کا اضطرار پیدا ہو جاتا ہے تو اُس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی قبولیت کے آثار اور سامان پیدا ہو جاتے ہیں۔ پہلے سامان آسمان پر کئے جاتے ہیں اس کے بعد وہ زمین پر اثر دکھاتے ہیں۔

پس یہ کیفیت ہے۔ جب ہم اپنے اندر ایسی کیفیت پیدا کر لیں تو ہم میں سے ہر ایک خدا تعالیٰ کے وعدے کے مطابق قبولیت دعا کے نظارے دیکھے گا۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس رمضان میں اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرتے ہوئے اللہ کے آگے جھکنے اور قبولیت دعا کے نظارے دیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آج پھر مَیں چند قرآنی دعائیں آپ کے سامنے پیش کروں گا جو اللہ تعالیٰ نے مختلف جگہوں پر، مختلف مواقع پر قرآن کریم میں ہمیں بتائی ہیں۔

ایک دعا جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھائی وہ اپنے اور پہلوں کے لئے حصول مغفرت اور دلوں میں

سے کینوں کو دور کرنے کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ نیک بندوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ وہ اس طرح دعا کرتے ہیں۔ کہ (۔) (الحشر: 11) اے ہمارے ربّ ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ایمان میں ہم پر سبقت لے گئے ہیں اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے کوئی کینہ نہ رہنے دے۔ اے ہمارے رب یقیناً تو بہت شفیق اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اس میں جہاں اپنے لئے بخشش کی دعا سکھائی گئی ہے کہ تم اپنے لئے دعا مانگو وہاں ان لوگوں کے لئے بھی جو پہلے ایمان لانے والے ہیں، پہلے گزر چکے ہیں بخشش کی دعا مانگنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ دین کے بارے میں کسی قسم کا استحقاق نہیں ہوتا۔ جو اللہ تعالیٰ سے خاص تعلق جوڑے گا، جو تقویٰ پر قدم مارنے والا ہوگا، جو بےنفس ہو کر جماعت کی خدمت کرنے والا ہوگا اور پھر جن پر اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرمائے گا ان کو خدمت دین کی زیادہ توفیق ملتی ہے۔ وہ آگے آنے والوں میں بھی ہوتے ہیں، ان کو دیکھ کر دوسروں میں حسد اور کینے کے جذبات پیدا نہیں ہونے چاہئیں بلکہ ایسے لوگوں پر رشک آنا چاہئے۔ ان جیسا بننے کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ اپنی حالتوں کو بھی بدلنا چاہئے اور اپنے لئے بھی دعا کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ مجھے بھی ان لوگوں جیسا بنا جو اللہ کا قرب پانے والے ہیں، یا تقویٰ پر چلنے والے ہیں، جو بےنفس ہو کر جماعتی خدمات کرنے والے ہیں، جو تیرے ایسے بندے ہیں جو خالصتاً تیری رضا پر چلنے والے ہیں، جن پر تیرے فضلوں کی بارش برستی نظر آ رہی ہے۔ جب اس طرح دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور رحم بھی اس وقت جوش میں آئیں گے اور پھر قبولیت دعا کے نظارے بھی دیکھیں گے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہوتے ہیں۔ کیونکہ جب پاک ہو کر سب کے لئے بخشش کی دعا کر رہے ہوں گے، سب کینے اور بغض اور رنجشیں دلوں سے نکل رہی ہوں گی، جب دلوں کے کینے ختم ہو رہے ہوں گے اور ایک پاک اور محبت کرنے والا معاشرہ جنم لے گا، جہاں ایک دوسرے سے محبت اور بھائی چارے کی فضا نظر آ رہی ہوگی تو پھر یہ دعائیں کرنے والے اللہ تعالیٰ کی بخشش کو مزید حاصل کرنے والے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے۔ پس یہ انتہائی ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رؤوف اور رحیم کو جذب کرنے کے لئے اپنے ساتھ اپنے بھائیوں کے لئے بھی دعا کی جائے اور دلوں کو کینوں سے پاک کیا جائے۔ ....

بہرحال احمدیوں کو چاہئے کہ اپنے نمونے قائم کریں اور اس قرآنی تعلیم پر عمل کریں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”جماعت کے باہم اتفاق و محبت پر میں پہلے بہت دفعہ کہہ چکا ہوں کہ تم باہم اتفاق رکھو اور اجتماع کرو۔ خدا تعالیٰ نے (۔) کو یہی تعلیم دی تھی کہ تم وجود واحد رکھو ورنہ ہوا نکل جائے گی۔ نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر کھڑے ہونے کا حکم اسی لئے ہے کہ باہم اتحاد ہو۔ برقی طاقت کی طرح ایک کی خیر دوسرے میں سرایت کرے گی۔ اگر اختلاف ہو، اتحاد نہ ہو تو پھر بےنصیب رہو گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لئے غائبانہ دعا کرو۔ اگر ایک شخص غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی ایسا ہو۔ کیسی اعلیٰ درجہ کی بات ہے۔ اگر انسان کی دعا منظور نہ ہو تو فرشتہ کی تو منظور ہی ہوتی ہے۔ مَیں نصیحت کرتا ہوں اور کہنا چاہتا ہوں کہ آپس میں اختلاف نہ ہو“۔

فرمایا ”میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ اوّل خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔ یہی دلیل تھی جو صحابہؓ میں پیدا ہوئی تھی۔ (۔) (آل عمران: 104) یاد رکھو تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے، وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ وہ مصیبت اور بلا میں ہے۔ اس کا انجام اچھا نہیں۔ مَیں ایک کتاب بنانے والا ہوں“۔ آگے ذکر کیا ہے کہ اس میں نام چھاپوں گا۔

فرمایا کہ ”چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی ہوتی ہے۔ مثلاً ایک شخص کہتا ہے کہ کسی بازیگر نے دس گز کی چھلانگ ماری ہے۔ دوسرا اس میں بحث کرنے بیٹھتا ہے اور اس طرح پھر کینہ کا وجود پیدا ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو بغض کا جدا ہونا مہدی کی علامت ہے اور کیا وہ علامت پوری نہ ہوگی۔ وہ ضرور ہوگی۔ تم کیوں صبر نہیں کرتے۔ جیسے طبّی مسئلہ ہے کہ جب تک بعض امراض میں قلع قمع نہ کیا جاوے مرض دفع نہیں ہوتا۔ میرے وجود سے انشاء اللہ تعالیٰ ایک صالح جماعت پیدا ہوگی۔ باہمی عداوت کا سبب کیا ہے۔ بخل ہے، رعونت ہے، خود پسندی ہے اور جذبات ہیں .... جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پا سکتے اور باہم محبت اور اخوت سے نہیں رہ سکتے۔ جو ایسے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ چند روزہ مہمان ہیں، جب تک کہ عمدہ نمونہ نہ دکھائیں۔ مَیں کسی کے سبب سے اپنے اوپر اعتراض لینا نہیں چاہتا۔ ایسا شخص جو میری جماعت میں ہو کر میرے منشاء کے موافق نہ ہو وہ خشک ٹہنی ہے۔ اس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے۔ خشک ٹہنی دوسری سبز شاخ کے ساتھ رہ کر پانی تو چوستی ہے مگر وہ اس کو سرسبز نہیں کر سکتا۔ بلکہ وہ شاخ دوسری کو بھی لے بیٹھتی ہے، پس ڈرو۔ میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے گا“۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 336 جدید ایڈیشن)

پھر مخالفین کے شر سے بچنے کے لئے اور مغفرت کے لئے اور قوم کے سیدھے راستے پر چلنے کے لئے بھی ایک دعا ہے۔ فرمایا (۔) (الممتحنة: 5-6)۔ اے ہمارے رب تجھ پر ہی ہم توکل کرتے ہیں اور تیری طرف ہی ہم جھکتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے ربّ ہمیں ان لوگوں کے لئے ابتلاء نہ بنا جنہوں نے کفر کیا اور اے ہمارے ربّ ہمیں بخش دے۔ یقیناً تو کامل غلبے والا اور صاحب حکمت ہے۔

(۔) فرما کر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اے اللہ تیری باتوں اور حکموں پر عمل نہ کر کے ہم کوئی ایسی حرکت نہ کر بیٹھیں جس سے احمدیت .... کمزور ہو اور اس وجہ سے مخالفین اور کفار کو موقع ملے کہ وہ .... پر حملہ کریں۔ ....

پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک دعا غیر ضروری سوالات سے بچنے کے لئے سکھائی ہے۔ وہ دعا یہ ہے کہ (۔) (ھود: 48) کہ اے میرے ربّ یقیناً مَیں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے وہ بات پوچھوں کہ جس کے مخفی رکھنے کی وجہ کا مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ اور اگر تُو نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو مَیں ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

یہ دعا سکھا کر اس امر سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پُرحکمت کاموں کے بارے میں کوئی شکوہ نہ کیا جائے۔ مثلاً دعا ہے۔ ایک آدمی دعا کرتا ہے تو اس کے بارے میں بھی شکوے ہو جاتے ہیں کہ مَیں نے تو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق دعا کی تھی پھر بھی اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول نہیں کی۔ اللہ سے شکوے ہوتے ہیں کہ اے اللہ کیوں میری دعا قبول نہیں کی۔ اگر اللہ تعالیٰ کی تمام صفات پر غور کر رہے ہیں تو یہ بات سامنے رہے گی کہ اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے۔ اس کو تمام آئندہ آنے والی باتوں کا بھی علم ہے۔ اس کو یہ بھی علم ہے کہ ہر ایک کے دل میں کیا ہے۔ اس کو یہ بھی پتہ ہے کہ کیا چیز میرے بندے کے لئے ضروری اور فائدہ مند ہے اور کیا نقصان دہ ہے۔ اس لئے کسی قسم کے شکوے کی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہئے۔ وہ اپنے بندے کی بعض باتوں کو اس لئے ردّ کرتا ہے کہ وہ انہیں اس کے لئے بہتر نہیں سمجھتا۔ بعض دفعہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے بعض وعدے بھی کرتا ہے، ان کو بعض باتیں سمجھا دیتا ہے لیکن اجتہادی غلطی کی وجہ سے بندہ سمجھ نہیں سکتا۔ کیونکہ الفاظ واضح نہیں ہوتے اس کا مطلب کچھ اور ہوتا ہے اور اس کی تاویل یا تشریح کچھ اور ہو رہی ہوتی ہے۔ یہ دعا حضرت نوحؑ کی ہے، انہوں نے اللہ تعالیٰ کے پیغام کو سمجھنے میں غلطی کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اہل کو بچانے کا وعدہ کیا تھا لیکن جب حضرت نوحؑ نے بیٹے کو ڈوبتے ہوئے دیکھا تو کہا کہ اے اللہ میاں! میرا بیٹا تو میرے اہل میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نہیں مجھے سب پتہ ہے کہ کون اہل میں ہے اور کون نہیں اور اس کی تعریف کیا ہے۔ کیونکہ اس کے دل میں نہ موجودہ حالت

میں ایمان ہے اور نہ اس کی آئندہ ایمانی حالت ہونی ہے اس لئے وہ تیرے اہل میں شمار نہیں ہوسکتا اس لئے یہ دعا نہ مانگ۔ پس یہ جواب سن کے حضرت نوحؑ نے نہایت عاجزی سے اللہ تعالیٰ سے اس کی بخشش اور اس کا رحم مانگا۔ تو یہ واقعہ اور دعا سکھا کر ہمیں بھی توجہ دلائی ہے کہ تمہارے ساتھ زندگی میں ایسے واقعات پیش آسکتے ہیں۔ پس کبھی شکوہ نہ کرنا۔ جس طرح میرے اس نیک بندے نے فوراً اللہ کے پیغام کو سمجھتے ہوئے استغفار کی، اگر کبھی کسی قسم کا امتحان یا ابتلاء آئے تو شکوے کی بجائے استغفار کرو، اس کا رحم مانگو۔ تمہارا کام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق عمل کرو، صدقہ دو اور دعا کرو اور پھر اللہ تعالیٰ پر معاملہ چھوڑو اور پھر یہ دعا بھی ساتھ کرتے رہو کہ اے اللہ مَیں تیرے سامنے فضول سوال کرنے کی بجائے ہمیشہ تیری رضا پر راضی رہنے والا بنوں۔ کیونکہ یہ حالت اللہ کے فضل سے ملتی ہے اس لئے فضول سوالوں سے بچنے کی بڑی ضروری دعا ہے تاکہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کی نظر اپنے بندے پر پڑتی رہے اور بندہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہے۔ ورنہ یہ شکوے اللہ تعالیٰ سے دور لے جانے والے ہوتے ہیں اور آخرکار بندے کو نقصان پہنچتا ہے اللہ تعالیٰ کا تو کچھ نہیں جاتا۔ اس لئے ایسی حالت میں خاص طور پر جب انتہائی مایوسی اور صدمے کی حالت ہو اللہ تعالیٰ کی طرف بہت زیادہ جھکنا چاہئے تاکہ ہر قسم کے شرک سے، انتشار ذہن سے بندہ محفوظ رہے۔

پھر روحانی ترقی اور مغفرت الٰہی حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک دعا سکھائی ہے کہ (۔)(التحریم: 9) اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے نور کو مکمل کردے اور ہمیں بخش دے یقیناً ہر چیز پر جسے تو چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اس دعا سے پہلے ان لوگوں کا نقشہ کھینچا ہے جن لوگوں کے حق میں یہ دعا قبول ہوگی۔ یہ وہ لوگ ہیں جو خالص توبہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہیں۔ فرمایا(۔) (التحریم:9) کہ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کی طرف خالص توجہ کرتے ہوئے جھکو۔ بعید نہیں کہ تمہارا رب تم سے تمہاری برائیاں دور کردے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ جس دن اللہ نبی کو اور اُن کو رسوا نہیں کرے گا جو اس کے ساتھ ایمان لائے۔ ان کا نور ان کے آگے بھی تیزی سے چلے گا اور ان کے دائیں بھی۔

پھر آگے وہ وہی کہیں گے جو دعا مَیں نے پڑھی ہے۔ تو اپنی برائیوں کے دور کرنے کے لئے دعا کرتے رہنا چاہئے۔ اور برائیوں کو دور کرنے کی کوشش بھی ہورہی ہو اور دعا بھی ہورہی ہو تو پھر اللہ تعالیٰ ایسے خالص توبہ کرنے والوں کی دعا کو بھی سنتا ہے اور ان کی برائیاں دور کرتے ہوئے جیسا کہ اس نے فرمایا انہیں جنتوں میں داخل کرتا ہے اور انہیں ایسا نور دیتا ہے جو ان کے دائیں بھی چلتا ہے اور ان کے آگے بھی چلتا ہے۔ پس خوش قسمت ہوں گے ہم اگر اللہ تعالیٰ کے اس وعدے سے فائدہ اٹھائیں۔ خوش قسمتی سے ہمیں رمضان میں سے گزرنے کا موقع مل رہا ہے اس رمضان کے مہینے میں روزوں سے گزرنے کا موقع مل رہا ہے، جب مغفرت کے دروازے مکمل طور پر کھول دیئے جاتے ہیں، بخشش کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اس لئے کوشش کرنی چاہئے کہ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور اپنی برائیوں پر نظر کرتے ہوئے انہیں چھوڑنے کی کوشش کریں۔ سچی توبہ کریں کہ آئندہ بھی ان برائیوں میں نہیں پڑیں گے۔ اگر ہر ایک اپنا جائزہ لے تو خود ہی ہر ایک کے سامنے آجائے گا کہ کون کون کن کن برائیوں میں مبتلا ہے اور کون کون سی برائیاں چھوڑی ہیں اور چھوڑنی ہیں تو پھر یقیناً اس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی جنت کے نظارے دیکھیں گے۔ سچی توبہ کے بعد پھر قدم پہلے سے آگے بڑھیں گے۔ مزید نیکیوں کی توفیق ملے گی اور یہی نیکیاں اگلے جہان میں بھی کام آنے والی ہیں اور وہاں بھی درجے بڑھتے چلے جائیں گے۔

جنت میں استغفار کی جو دعا ہے اس کا کیا مطلب ہے یا کیا حکمت ہے؟ اس بارے میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتا ہوں۔: آپ فرماتے ہیں کہ ''اس آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ **بہشتی لوگ بھی استغفار کیا کریں گے۔ ان کا استغفار گناہوں کے لئے نہیں ہوسکتا کیونکہ بہشت میں کوئی گناہ نہیں ہوگا اور نہ وہ اپنی دنیاوی زندگی کے گناہوں کے لئے استغفار کیا کریں گے** کیونکہ ہمیں اس سے پہلی آیت میں بتایا گیا ہے کہ بہشت میں داخل ہونے سے پہلے ان کے گناہ معاف کئے جائیں گے۔ آیت اس طرح ہے(۔) پس ان کا استغفار گذشتہ گناہوں کے لئے نہیں۔ خود اس آیت میں ہمیں پتہ ملتا ہے، اس لئے جو نور اہل جنت کو ملے گا وہ ان کو اس نور کے مقابل میں ناقص نظر آئے گا جو ابھی ان کو نہیں ملا۔ اس نقص کو محسوس کرکے وہ خدا سے دعا کریں گے کہ ہمارا نور پورا کر اور ہماری اس ناقص حالت کو ڈھانپ دے مگر وہ کبھی نور سے سیر نہیں ہوں گے کیونکہ خدا کے نور کی کوئی حد نہیں۔ اس لئے وہ ہمیشہ اور زیادہ نور مانگتے رہیں گے۔ اس سے معلوم ہوا کہ وہ استغفار روحانی ترقی کے لئے ایک دعا ہے۔ چونکہ روحانی ترقی کی کوئی حد نہیں اس لئے انبیاء علیہم السلام ہمیشہ دعا میں لگے رہتے ہیں اور ہمیشہ زیادہ نور مانگتے رہتے ہیں۔ وہ کبھی اپنی روحانی ترقی پر سیر نہیں ہوتے اس لئے ہمیشہ دعا میں لگے رہتے ہیں کہ خدا ان کی ناقص حالت کو ڈھانپے اور پورا روشنی کا پیمانہ دے۔ اسی وجہ سے خدائے تعالیٰ اپنے نبی کو فرماتا ہے قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا یعنی ہمیشہ علم کے لئے دعا کرتا رہ کیونکہ جیسا خدا بے حد ہے ایسا ہی اس کا علم بھی بے حد ہے۔ القصہ جنت کا استغفار صاف طور پر ثابت کرتا ہے کہ استغفار اور گناہ لازم ملزوم نہیں ہیں اور یہ کہ ہمارا استغفار اس لئے بھی ہوسکتا ہے کہ خدا ہماری کمزوریوں کو ڈھانپے اور روحانی ترقی کے لئے طاقت دے۔ عیسائی بڑے ظالم ٹھہریں گے اگر وہ اب بھی اصرار کریں گے کہ استغفار ہمیشہ گذشتہ گناہوں کی معافی کے لئے ایک دعا ہوتی ہے۔''

(ریویو آف ریلیجنز جلد 2 صفحہ 243-244، تفسیر حضرت مسیح موعود جلد نمبر 8 صفحہ 174 تا 175 تفسیر سورۃ تحریم)

پھر سورۃ بقرہ کی آخری آیت ہے جس میں ہمیں مختلف دعائیں سکھائی گئی ہیں کہ (۔) (البقرہ: 287) کہ اے ہمارے رب ہمارا مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے۔ اور اے ہمارے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر ان کے گناہوں کے نتیجہ میں تُو نے ڈالا ہے۔ اور اے ہمارے رب ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈال جو ہماری طاقت سے بڑھ کر ہو۔ اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تُو ہی ہمارا والی ہے، پس ہمیں کافر قوم کے مقابل پر نصرت عطا کر۔

یعنی جیسا کہ ترجمے سے سب واضح ہوگیا کہ اے اللہ جو کام تُو نے ہمیں کرنے کے لئے دیئے ہیں اگر ہم وہ کرنے بھول جائیں یا پوری طرح نہ کرسکیں تو ہماری کمزوری سمجھ کر معاف کردینا اور اس بات پر ہمیں نہ پکڑنا۔ یہ نہ ہو کہ ہمارے اس بھولنے سے ہماری ترقی رک جائے اور ترقی میں کمی آجائے یا ہمارے میں سے چند لوگوں کی بھول چوک سے ہماری ترقی رک جائے یا کمی آجائے۔ یہ دعا واقفین زندگی کو، عہدیداران کو جو جماعتی خدمات کررہے ہوتے ہیں خاص طور پر کرنی چاہئے۔ پھر یہ ہے کہ اَوْ اَخْطَاْنَا کہ یا اللہ ایسا بھی نہ ہو کہ ہماری کوئی خطا جو ہمارے کسی کام کے غلط طریق پر کرنے کی وجہ سے ہوئی ہے اس کے بداثرات ظاہر ہوں۔ تُو ہمیشہ ہمیں ہماری خطاؤں کے بداثرات سے محفوظ رکھنا اور ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا۔

پھر اگلی دعا ہے کہ............ یعنی اے اللہ ہمیں اُن اعمال سے محفوظ رکھ جو گناہ کی طرف لے جانے والے اعمال ہیں اور گناہ ہیں۔ اور اسی طرح ہم کسی ایسے عہد کے نیچے بھی نہ آئیں جس کو توڑنے کی وجہ سے ہماری پکڑ ہو۔ بلکہ ہمیشہ ہمیں ان باتوں سے بچائے رکھ اور ہماری کسی غلطی کی وجہ سے، ہماری کسی بدعہدی کی وجہ سے، کسی چھوٹی سی بھول چوک کی وجہ سے ہم سزا نہ پائیں، ہمیشہ تیری مغفرت کا سلوک دیکھنے والے ہوں۔ ایک سچے احمدی کے لئے تو ایک چھوٹی سی سزا بھی روحانی لحاظ سے بہت تکلیف دہ ہو جاتی ہے۔ ہر احمدی کا جماعت سے، خلافت سے ایک روحانی تعلق ہے، اس لئے کسی وجہ سے ذرا سی بھی سزا دی جائے تو بہت تکلیف دہ ہو جاتی ہے۔ مثلاً مَیں نے دیکھا ہے کہ صرف یہی پابندی لگا دی جائے کہ تمہاری فلاں غلطی کی وجہ سے تمہیں اجازت

نہیں کہ خلیفہ وقت کو خط لکھو تو اس پر بھی لوگ بڑے بے چین ہو جاتے ہیں۔ ایک سچا احمدی جو ہے اس کی بے چینی سے عجیب کیفیت ہو رہی ہوتی ہے کہ مجھ پر یہ پابندی لگ گئی اور میں عجیب روحانی اذیت میں مبتلا ہوں۔ تو ہمیشہ ہر قسم کی غلطیوں سے اور پھر ان کے بدنتائج سے بچنے کے لئے دعا مانگنی چاہئے۔ پھر یہ بھی کہ ہماری طاقت سے بڑھ کر کسی قسم کی دنیوی تکلیف بھی نہ پہنچے، نہ روحانی نہ دنیوی۔ اور ہماری غلطیوں اور بھول چوک سے درگزر کرتے ہوئے اے اللہ ہمیشہ ہم سے عفو کا سلوک رکھنا اور ہمیں ہمارے غلط کاموں کی وجہ سے پکڑنے کی بجائے اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور آئندہ بھی ہمیشہ ہمارے ساتھ یہی سلوک رکھ اور ہمیں ہماری ایسی غلطیوں سے بچائے رکھ اور رحم کرتے ہوئے ہم پر نظر کر اور اپنے وعدوں کے مطابق ہمیں اُن ترقیات سے نواز تا رہ جو جماعت کے لئے مقدر ہیں۔ تُو ہمارا مولا ہے۔ آخر کو ہم تیری جماعت کہلانے والے ہیں، ہم ہر ایک کے سامنے یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم ہی وہ واحد جماعت ہیں جو خدا تعالیٰ کی جماعت ہے۔

............پس ہم پر نظر کرم کر اور اپنے وعدوں کے مطابق ہمیں ترقیات سے نواز تا رہ۔ عفو اور بخشش اور رحمت کا سلوک ہم سے کر۔ ہماری جماعتی کمزوریاں بھی دور فرما اور ہماری انفرادی کمزوریاں بھی دور کرتے ہوئے ہمیں مخالفین .... پر فتح عطا فرما اور ہماری غلطیوں کی وجہ سے یہ ترقیات رک نہ جائیں۔ اور پھر نتیجۃً ہم تیری پکڑ میں آئیں بلکہ اپنے دین کی ترقی کے نظارے ہمیں دکھا۔ اللہ تعالیٰ ہماری یہ دعا اور باقی دعائیں بھی قبول کرے اور ہم اس رمضان میں اپنی دعاؤں کی قبولیت دیکھتے ہوئے اس دور میں داخل ہوں جو احمدیت (۔) کے حق میں ایک غیر معمولی انقلاب کا دور ہو۔ پس دعاؤں، دعاؤں اور دعاؤں میں لگ جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مجلس خدام الاحمدیہ بینن (Benin) کا

''بستان مہدی'' میں پہلا سالانہ اجتماع

رپورٹ: ناصر احمد محمود طاہر صاحب مربی بینن

''بستان مہدی'' بینن میں مرکزی مشن ہاؤس پورتونووو سے جانب شمال 108 کلومیٹر کے فاصلے پر 30 ہیکٹر کی جگہ کا نام ہے جو امسال کے شروع میں بینن کے ایک مخلص احمدی دوست، صدر ہیومینٹی فرسٹ بینن مکرم یونس داؤدہ صاحب کی 100 ہیکٹر جنگلاتی زمین کا ایک حصہ ہے جس کا نقشہ انہوں نے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں اس نیت سے بھجوایا کہ حضور پر نور نقشہ پر جس جگہ نشان دہی فرمائیں وہ جگہ مَیں جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت پاؤں۔ نیز پیارے آقا ازراہ شفقت اس کا نام بھی تجویز فرمادیں۔

حضور انور نے موصوف کی خواہش پر اس جگہ کا نام ''بستان مہدی'' رکھا اور فرمایا کہ نیشنل مجلس عاملہ بینن جہاں مناسب سمجھے جگہ کا انتخاب کرلے۔ چنانچہ چھ ماہ قبل بستان مہدی کی جگہ کا انتخاب کرکے وقار عمل کے 12 ایکڑ زیر زمین سے جنگلات اور بڑے بڑے درخت اکھاڑے گئے۔ یہ وقار عمل ہفتہ اور اتوار کو چھٹی کے ایام میں کئے جاتے رہے جو مسلسل چھ ماہ تک جاری رہے۔

ایک طرف تو اجتماع گاہ کی تیاری جاری تھی دوسری طرف ہر ڈیپارٹمنٹ میں مربیان و معلمین اجتماع کے مقابلوں میں بھرپور شمولیت کے لئے تربیتی کلاسز منعقد کر رہے تھے اور پھر خدام الاحمدیہ کی نیشنل عاملہ کے ممبران بھی اضلاع کے دورے کر رہے تھے تاکہ احباب جماعت میں بستان مہدی میں ہونے والے پہلے اجتماع میں شمولیت کا شوق وجذبہ پیدا کریں۔

چنانچہ مکرم امیر صاحب بینن نے پیارے آقا کی خدمت میں دعائیہ فیکس ارسال کرنے کے بعد مورخہ 25/اگست 2006ء کو مجلس خدام الاحمدیہ بینن کے سالانہ اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ دوران اجتماع پانچوں باجماعت نمازوں کے علاوہ نماز تہجد اور درسوں کا انتظام بھی رہا۔

اجتماع میں تلاوت، نظم، دینی معلومات، قصیدہ اور حفظ سترہ آیات کے علمی مقابلہ جات کے علاوہ رسہ کشی، دوڑ، فٹ بال اور زور آزمائی جیسے ورزشی مقابلے بھی اجتماع کی زینت بنے۔ جن میں بینن کی 92 مجالس کے کل 670 خدام و اطفال نے حصہ لیا۔

اجتماع گاہ کی پکی سڑک سے دو کلومیٹر اندر جنگلات میں ہونے کی وجہ سے سب سے بڑا مسئلہ پانی کا تھا کیونکہ یہاں قریب قریب نہ تو کوئی کنواں ہے اور نہ کوئی نل یا ندی تھی۔ آٹھ سے دس کلومیٹر دور آبادی اور پانی میسر تھا۔ شہر سے یہاں تک پانی کی قیمت بھی اتنی بھرنی پڑ رہی تھی کہ ہماری استطاعت سے بہت باہر تھی۔ چنانچہ یہ کام مسلسل چار پانچ دن تک خدام کی ایک ٹیم نے کیا جو پورتونووو مشن ہاؤس سے پلاسٹک کے تین پانی سٹوریج ٹینک اجتماع گاہ لے گئے۔ دو ٹینک وہاں رکھے جبکہ ایک گاڑی میں رکھ کر شہر لے جاتے اور اسے بھرتے اور پھر واپس لاکر دوسرے ٹینک میں منتقل کرتے۔ یہ مشکل اور کڑا کام خدام نے ایسی ہمت سے سرانجام دیا کہ آخر وقت تک کسی بھی فرد کو اور نہ ہی کھانا پکانے والی ٹیم کو پانی کی کوئی کمی آئی۔

اسی طرح اجتماع کے لئے کھانا پکانے کا کام بینن کی لجنہ کی ٹیم نے سرانجام دیا اور اجتماع سے دو روز پہلے ہی 'بستان مہدی' پہنچ کر اپنے چولہے وغیرہ نصب کئے اور سامان طعام تیار کرنا شروع کیا اور پھر اجتماع کے تینوں دن کھانا نہایت عمدگی سے فراہم کرتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

''بستان مہدی'' جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے نہ صرف سبزہ زار جنگلات سے گھری ہوئی ایک جگہ ہے بلکہ اس کے گردونواح میں بسنے والے لوگ Fiticher تو ہم پرست اور جادو ٹونے پر یقین کے لحاظ سے بہت کٹّر اور جماعت کے مخالف ہیں۔ ویسے بھی افریقہ کی عوام بالعموم اور بینن کے لوگ بالخصوص جادو ٹونوں جیسے برے نظریات کے بڑے پجاری ہیں۔ اچھے پڑھے لکھے طبقہ کے لوگ بھی ان نظریات سے مغلوب ہیں اور غریب عوام کی قسمتیں اور تقدیریں بھی جادو کے ذریعہ لکھتے اور زندگی موت کے فیصلے کرتے دکھائی دیتے ہیں (معاذ اللہ)۔

ان کا ایمان ہے کہ جادو کرکے بلائیں بھیج کر مروایا جاسکتا ہے۔ اور نظام کائنات کو بھی متحرک کرکے بنے بنائے کام میں بگاڑ پیدا کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ جب سے اس علاقہ کے مخالف عوام کو یہ علم ہوا کہ یہ علاقہ جماعت احمدیہ کے جلسوں اور پروگراموں کے لئے ایک مستقل جگہ بن رہا ہے اور عنقریب ان کا پروگرام ہونے والا ہے تو انہوں نے عوام میں یہ مشہور کرنا شروع کر دیا کہ ان کے پروگرام میں جادو کے ذریعہ بارش بھیج کر لوگوں کو تتّر بتّر کر دیا جائے گا گویا لوگ یہاں سے گھبرا کر بھاگ جائیں گے۔ ان نادانوں کو یہ علم نہ تھا کہ جس موسم میں وہ یہ دعویٰ کر رہے ہیں وہ تو ہے ہی بارشوں کا موسم اور جس جماعت کو بھگانے کا سوچ رہے ہیں وہ جماعت تو خدا کے فضلوں کو اپنے اوپر لینے کے لئے دیوانہ وار عاشقوں کی طرح آگے بڑھتی ہے۔

بہرکیف اجتماع کا دوسرا دن تھا۔ صبح سے ہلکے پھلکے بادل پرواز کرتے دکھائی دے رہے تھے کہ تین بجے بعد دوپہر آناً فاناً خوب کالی گھٹا چھا گئی اور تیز رفتار آندھی اور بارش اس قدر کہ اجتماع گاہ کے شامیانے تک اکھڑ گئے۔ لیکن

نظر جن کی خدا پہ ہو ارادے جن کے پختہ ہوں
تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

چنانچہ اس خوف وہراس کی کیفیت پیدا ہونے سے قبل ہی مکرم امیر صاحب بینن اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ بینن سب سے پہلے آگے بڑھے اور اس بارش اور آندھی میں شامیانوں کو مرمت کرنا شروع کر دیا۔ ان کا آگے قدم بڑھانا ہی تھا کہ کچھ خدام دیوانہ وار بغیر کسی سیڑھی یا سہارے کے شامیانے کے پولوں پر چڑھے اور شامیانے باندھنے اور سینے شروع کر دیئے۔ یہ کام اگرچہ کافی مشکل اور خطرہ والا تھا کہ کوئی سازوسامان پاس نہ تھا۔ بارش بھی موسلا دھار اور ہوا بھی تیز آندھی کی طرح جو رکنے کا نام نہ لے رہی تھی۔ مگر یہ مجاہدین کہ جنہوں نے احمدیت کی تاریخ میں عشاق کی خدمت کے سنہری واقعات سنے ہوئے تھے اب ویسا ہی نمونہ دکھا رہے تھے گویا کہ ان کے دلوں میں مدت مدید کی حسرت ہو اور وہ آج پوری کرنے کا موقع پا رہے ہوں۔

ایک طرف کام کرنے والے خدام کا یہ شوق اور دوسری طرف اطفال و خدام کا یہ ولولہ کہ اس دو گھنٹے کے وقت میں مسلسل نعرہ ہائے تکبیر لگا لگا کر اور حمد باری تعالیٰ اور ثناء رسولؐ کے ترانے گا گا کر ان کے جوشوں کو اور گرما رہے تھے۔ یہ ایسا پر کیف ماحول تھا کہ بخدا اس حصہ سرزمین نے آج سے پہلے کبھی نہ دیکھا اور نہ سنا ہوگا۔ اس صورتحال میں ایک بڑا ہی دلربا منظر یہ بھی ملا کہ کافی نعرے لگانے اور ترانے گانے کے بعد اطفال و خدام نے شکر باری تعالیٰ کے اظہار اور کام کرنے والوں کا حوصلہ بلند رکھنے کے لئے ایک انوکھا انداز یہ نکالا کہ اسماء باری تعالیٰ کو ایک ایک کرکے پڑھتے اور ساتھ لَاۤ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰه کا ورد کرتے ہوئے پنڈال والی جگہ کے اردگرد بارش میں ہی طواف کی طرح چکر لگانے شروع کر دئے ان کا یہ ورد اور طواف یقیناً اللہ تعالیٰ کی محبت کو مزید کھینچنے کا موجب بنا کہ اس کے تھوڑی دیر بعد ہی بارش اور آندھی دونوں رُک گئے۔ اتنے میں شامیانے بھی مرمت ہو چکے تھے اور ایک مرتبہ پھر سے اجتماع گاہ تیار ہو گئی تھی۔ سورج ڈھل رہا تھا اور مغرب کا وقت قریب تھا تمام لوگ اس جگہ کو غریب دلہن کی طرح سجا کر اپنے رب کے حضور جذبات تشکر سے جھک گئے اور نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔ بعدازاں سوال وجواب کی محفلیں، مختلف تقاریر اور مقابلہ جات اپنی روٹین میں ہونے لگے اور یوں محسوس ہو رہا تھا کہ کبھی کوئی حادثہ پیش ہی نہیں آیا۔ ہر خادم تروتازہ اپنی اپنی ذمہ داریوں میں مصروف العمل تھا اور یہ سلسلہ اور تمام پروگرام اختتام اجتماع تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور پیارے آقا کی دعاؤں کے طفیل خوش اسلوبی سے جاری رہے۔ نہ پانی بھرنے والے خدام کی ہمتوں میں کمی آئی اور نہ ہی لجنہ کی کھانا پکانے والی ٹیم کے حوصلے پست ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ جذبے، خلوص ومحبت کے یہ انداز بڑھتے چلے جائیں جن پر اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظریں پڑتی رہیں اور ہم میں سے ہر ایک بستان مہدی کی سرسبز شاخ بن کر خلافت سے وابستہ رہے۔ آمین (الفضل انٹرنیشنل 20۔اکتوبر 2006ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں خالی آسامیاں

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ، فضل عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ایسے خواتین و حضرات جوان آسامیوں کے لئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

شعبہ	نام آسامی	کوالیفیکیشن	دیگر قابلیت
انجینئرنگ	بائیومیڈیکل انجینئرنگ	B.Sc (Bio-medical Engineering)	
	Maintenance Engineering	DAE	LT پینلز اور ATS/AMF پینلز کے بارہ میں مہارت رکھتے ہو
	بائیومیڈیکل ٹیکنیشن		کسی Teachery Care ہسپتال کے بائیو میڈیکل ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں یا انٹرنشپ کی ہو۔
ہاؤس کیپنگ	ہاؤس کیپنگ آفیسر		کسی فائیو سٹار ہوٹل میں ہاؤس کیپنگ کا تجربہ رکھتے ہوں۔
	وارڈ ماسٹر	میل نرس/ڈسپنسر	کسی آرمی ہسپتال میں وارڈ ماسٹر کے کام کا تجربہ رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائے گی۔
	واشرمین (لانڈری)	ڈرائی کلینرز	کسی انڈسٹریل لانڈری میں کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ربوہ)

گورنمنٹ ٹی آئی ہائی سکول کی کامیابی

فیصل آباد بورڈ کے زیر انتظام ضلع بھر کے ہائی سکولوں کا ٹورنامنٹ جھنگ شہر میں منعقد ہوا۔اس ٹورنامنٹ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول چناب نگر کی ٹیبل ٹینس کی ٹیم نے بھی شرکت کی۔فائنل میچ ہمارے سکول کے کھلاڑیوں نے جیت کر ضلع بھر میں اول پوزیشن حاصل کی انٹرڈسٹرکٹ مقابلے کے لئے کوالیفائی کر لیا۔سکول ہذا کی ٹیم درج ذیل طلباء پر مشتمل ہے۔

1۔مبین احمد ولد محمد حسین صاحب شاہد۔دہم

2۔معین احمد ساجد ولد منیر احمد صاحب۔نہم

(ہیڈ ماسٹر جی ٹی آئی ہائی سکول چناب نگر)

ولادت

مکرم گلزار احمد صاحب نگری معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 16 نومبر 2006ء کو اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو تین بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔بیٹا وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بچے کو سرفراز احمد نام عطا فرمایا ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے، اور والدین کا فرمانبردار بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد نعمان سمیع صاحب کارکن عملہ حفاظت تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ ریاض صاحب ابن مکرم سراج دین صاحب (جو بیت اقصیٰ قادیان میں نداء کہا کرتے تھے) مورخہ 12 نومبر 2006ء کو وفات پا گئے۔مورخہ 16 نومبر 2006ء کو بیت مبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔مرحوم آئی ڈونر تھے۔نور آئی نور ڈونرز ایسوسی ایشن کے زیر انتظام مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب اور ان کی ٹیم نے وفات کے بعد کارنیا حاصل کر لیا تھا۔آپ محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مربی سلسلہ افریقہ ویورپ کے چھوٹے بھائی اور مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ برازیل کے خسر تھے۔خاکسار اپنی والدہ اور بھائی مکرم محمد ریحان سمیع صاحب مقیم امریکہ اور بہنوں کی طرف سے ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اس موقع پر گھر آ کر یا فون وفیکس کے ذریعہ اظہار تعزیت کیا۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم فضل احمد راشد صاحب اور مکرمہ راحلیہ راشد صاحبہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مورخہ 21/اکتوبر کو ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام خلیق احمد عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت اور مقدس تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم چوہدری سعید احمد صاحب آف گلشن جامی کراچی کا پوتا ہے۔احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔نیز صحت وسلامتی والی فعال لمبی عطا فرمائے۔آمین

''میرینز چہارم'' مریخ کی طرف روانہ ہوا

سیارہ مریخ فاصلے کے لحاظ سے سورج سے چوتھے نمبر پر واقع ہے اور سورج سے اس کا فاصلہ 14 کروڑ 15 لاکھ میل ہے۔اس کا قطر (Diameter) 4200 میل ہے اور یہ 24 گھنٹوں اور 37 منٹ میں اپنے محور کے گرد ایک چکر پورا کرتا ہے۔سورج کے گرد اس کی ایک گردش 687 دنوں کی ہے۔مریخ کے دو طفیلی سیارچے ہیں۔جنہیں Phobos اور Deimos کہا جاتا ہے۔یہ سیارچے 1877ء میں دریافت ہوئے۔

چاند اور زہرہ کی جانب خلائی راکٹ روانہ کرنے کے بعد روس اور امریکہ نے مریخ کی طرف بھی خلائی راکٹ بھیجنے کا آغاز کیا۔مریخ کی جانب پہلا خلائی راکٹ روس نے یکم نومبر 1962ء کو روانہ کیا مگر زمین سے چھ کروڑ 60 لاکھ میل کے فاصلے پر پہنچنے کے بعد اس کا ریڈیائی رابطہ منقطع ہو گیا۔

کوئی دو برس بعد امریکہ بھی مریخ کی جانب بھیجے جانے والی خلائی راکٹوں کی دوڑ میں شریک ہوا اور اس نے 28 نومبر 1964ء کو میرینز چہارم (Mariner 4) نامی راکٹ مریخ کی جانب روانہ کیا اور پھر 15 جولائی 1965ء کی تاریخ، خلائی مہمات میں اس لحاظ سے ایک یادگار تاریخ بن گئی کہ اس دن اہل زمین نے پہلی مرتبہ میرینز 4 کے ذریعہ بھیجی جانے والی سیارہ مریخ کی تصاویر کا مشاہدہ کیا۔میرینز 4 نے سیارہ مریخ کی یہ تصاویر 7800 میل کے فاصلے سے اتاری تھیں۔میرنیر 4 نے یہ تصاویر ایک الیکٹرونک کمپیوٹر کے ذریعے زمین تک ارسال کی تھیں۔ان تصاویر سے معلوم ہوا کہ اس سیارہ کی سطح پر پڑی، بڑی نہریں ہیں، زمین کی طرح یہاں بھی موسموں کا تغیر وتبدل ہوتا رہتا ہے اور وقتاً فوقتاً اس کی سطح کا رنگ بھی بدلتا رہتا ہے۔تاہم ان تصاویر سے سیاہ مریخ پر زندگی کے وجود کا کوئی سراغ نہیں ملا۔

میرینز چہارم کے بعد بھی مریخ کی جانب خلائی راکٹ بھیجے جانے کا سلسلہ جاری رہا اور 1969ء میں امریکہ نے میرینز 6 اور میرینز 7 نامی راکٹ مریخ کی طرف روانہ کیئے۔ان دونوں راکٹوں نے بھی مریخ کی تصاویر زمین کی جانب ارسال کیں۔یہ تصاویر مریخ کی سطح سے 2 ہزار میل کے فاصلے سے لی گئی تھیں۔

سائنسدانوں نے ان تصاویر سے یہ اندازہ لگایا کہ مریخ بیضوی شکل کا سیارہ ہے اور اس میں گہرے شگاف ہیں نیز اس کی سطح بالکل خشک ہے۔علاوہ ازیں اس کی برف پوش چوٹیاں کاربن ڈائی آکسائیڈ سے اَٹی ہوئی ہیں۔1971-72ء میں میرینز 9 نے بھی مریخ کی سطح کی ہزاروں تصاویر ارسال کیں جن سے معلوم ہوا کہ سیارہ مریخ پر پہاڑ، وادیاں اور بڑے بڑے آتش فشاں واقع ہیں اور ایک آتش فشاں پہاڑ جسے Olympus Mons کا نام دیا گیا کوئی 15 میل بلند ہے۔میرینز 9 نے مریخ کے علاوہ اس کے طفیلی سیارچوں Deimos, Phobos کی تصاویر بھی ارسال کی تھیں۔

خبریں

پاک چین دوستی وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ چینی صدر کے دورہ سے دوستی اور ترقی کے نئے باب کھلیں گے۔ اصلاحات کے نتیجے میں اقتصادی نمو اور فی کس آمد بڑھی اور غربت میں کمی آئی ہے۔ پچھلے سال پاکستان میں ریکارڈ سرمایہ کاری ہوئی۔ پاکستان میں افرادی قوت ۔ عالمی معیار کی صنعتیں اور خدمات دستیاب ہیں۔ چینی سرمایہ کار اقتصادی ترقی سے فائدہ اٹھائیں۔ چینی صدر کے دورہ سے انرجی، صحت، تعلیم اور کلچرل شعبوں میں تعاون بڑھے گا۔ پاکستان کا دورہ مکمل کرنے کے بعد چینی صدر کو وزیراعظم شوکت عزیز اور گورنر پنجاب نے رخصت کیا۔

افغانستان میں 57ہلاک افغانستان میں خود کش بم دھماکوں میں 7شہریوں سمیت 57طالبان جاں بحق ہوگئے اور 11 دہشت گرد گرفتار کر لئے گئے۔

امن معاہدہ پاکستان اور افغانستان کے قبائلی عمائدین نے امن معاہدہ پر دستخط کر کے شرپسندوں کی دراندازی روکنے کیلئے باہمی تعاون پر اتفاق کیا ہے۔ ڈیورنڈ لائن کے دونوں اطراف رہنے والے ایک دوسرے کے رشتہ دار ہیں۔ روزانہ معمول کے مطابق لائن عبور کرتے ہیں۔

ہوجن تاؤ کے والہانہ استقبال پر اہل لاہور کا شکریہ وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے چینی صدر ہوجن تاؤ کے والہانہ استقبال پر اہل لاہور کا شکریہ ادا کیا اور کہا ہے کہ لاہوریوں نے ثابت کر دیا کہ وہ واقعی زندہ دلان ہیں۔

6۔افراد کو زندہ جلا دیا گیا عراقی دارالحکومت بغداد میں نماز ادا کر کے واپس جانے والے 6۔افراد کو نامعلوم حملہ آوروں نے مٹی کا تیل چھڑک کر زندہ جلا دیا جلتے ہوئے عراقیوں کو بچانے کیلئے فوج نے کوئی کارروائی نہ کی۔ عراق پر امریکی حملے کے بعد اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ ہے۔ مختلف جھڑپوں اور تشدد کے واقعات میں 45۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔20۔ افراد کو گھروں سے نکال کر گولیاں ماری گئیں۔ سیکیورٹی فورسز نے 11۔ مزاحمت کاروں کو ہلاک کر دیا۔ ترجمان وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ شدت پسند معصوم لوگوں کو ہلاک کر کے حکومت گرانا چاہتے ہیں۔

بے روزگاروں کیلئے قرضے وفاقی وزیر اطلاعات محمد علی درانی نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو روزگار کیلئے صرف شناختی کارڈ پر قرضے دیئے جائیں گے، نیشنل بینک اگلے پانچ برس میں 20لاکھ لوگوں کو رقوم فراہم کرے گا۔ انتظامیہ کے کسی شخص نے رکاوٹ ڈالی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔

مزید 20سال جنگ طالبان کمانڈر ملا امین نے کہا ہے کہ افغانستان میں اتحادی فوج کے ساتھ مزید 20سال جنگ لڑ سکتے ہیں۔ طالبان کا افغانستان کے 7صوبوں میں 80فیصد کنٹرول ہے۔ صدر حامد کرزئی نے انہیں کئی بار دعوت دی تاہم غیر ملکی افواج کے ملک سے انخلاء تک بات چیت نہیں ہوئی۔

درخواست دعا

مکرم محمد منور صاحب دارالعلوم جنوبی (احد) لکھتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ فہمیدہ بشیر صاحبہ صدر لجنہ دارالعلوم جنوبی احد اہلیہ محترم ماسٹر محمد بشیر صاحب مرحوم 6ماہ سے فالج کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اب طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد مکمل صحت عطا کرے اور مزید عوارض سے بچائے رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 28نومبر

طلوع فجر	5:20
طلوع آفتاب	6:45
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

"لاعلاج" امراض کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
047-6212694/0334-6372030

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

فون آفس: 047-6215857
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ
بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1 - لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
Email:uepak@hotmail.com
طالب دعا: انعام اللہ

ماشاءاللہ گیزرز
طالب دعا: محمود احمد
بھاری چادر کے گیزر لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں
سیل سروس اینڈ ایڈجسٹمنٹ
1-B-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیاء۔ انڈس
نیشنل الیکٹرونکس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 049-4423173 -047-6214510

SUZUKI
Life in a New Age with
LIANA
Booking Open
Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed
MINI MOTORS 5873197 5712119 5873384
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore.

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman, Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town, Lahore , Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310 Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

احمدی احباب کیلئے
سپیشل شادی پیکج
ڈبل ڈور فریج مکمل ڈاؤلینس 12CFT
کلر 21" T.V L.G/Samsung Flate
T.V ٹرالی
جوسر بلینڈر
ڈبل واشنگ مشین
الیکٹرک استری
سینڈوچ میکر
مائیکروویو اوون
صرف 42,000 میں حاصل کریں (لاہور میں)
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرک اپلائنسز کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں
پاکستان الیکٹرونکس
042-5118557
042-5124127
Mob:0321-4550127
26/2/c1
طالب دعا: [illegible]

CPL-29FD